http://baask.com/literature

رجسٹرڈ ایل نمبر ۴۵۲ — زیر سرپرستی مولانا الحاج مولوی محمد عثمان بلوچ — Regd. No. 452

THE ALBALOOCH
KARACHI.

تمام قوم بلوچ کا واحد و حقیقی ترجمان

ہفتہ وار

البلوچ

قیمت فی پرچہ دو پیسہ

ایڈیٹر
ایم اسماعیل عثمان

معاون
مولوی عبد الصمد سربازی

جلد ۱ | بروز یکشنبہ ۲۳ جمادی الاول ۱۳۵۱ھ مطابق ۲۵ ستمبر ۱۹۳۲ء | نمبر ۱۱

تنزل مسلمین کے وجوہات

(از قلم محمد عمر بلوچ نواسہ ملا کریم بخش مرحوم)

ساز خاموش ہیں فریاد سے معمور ہیں ہم ٭ نالہ آتا ہے اگر لب پہ تو معذور ہیں ہم

برادرانِ اسلام و برادرانِ بلوچ! ہم دیکھ رہے ہیں کہ موجودہ زمانے میں وہ مسلمان جنہوں نے کسی وقت عرب سے عجم اور مشرق سے مغرب تک تمام اطراف عالم میں اپنا سکہ جمایا تھا اور وحشی سے وحشی اقوام کو بھی اپنا مطیع و فرمانبردار کیا تھا حتیٰ کہ ان فدایانِ اسلام کے نام سننے سے غیروں کے دل میں خوف آجاتے تھے اور حکومت و سلطنت کا ایسا انتظام تھا کہ ہر ایک شخص انسان کو یقین ہو گیا تھا کہ مسلمانوں کی حکومت قیامت تک قائم رہے گی مگر آج نہ وہ مسلمانوں کا رعب و دبدبہ رہا اور نہ وہ حکومت رہی حالانکہ مسلمانوں کو اللہ تعالےٰ نے دنیا میں سلطنت اور آخرت میں جنت دینے کا وعدہ کیا ہے پھر کیا وجہ ہے کہ آج ہم حکومت و سلطنت کی بجائے کھانے تک کو محتاج نظر آتے ہیں اور غلام قوم کی حیثیت سے غیر اقوام کے مطیع و تابع ہو رہے اور وہ بھی اس قوم کی کہ جنکو سلطنت کرنے کا طریقہ بتا اس کے بستے کا سلیقہ ہم نے ہی سکھلایا اسی نے تمدن کا سبق بھی ہم سے پڑھا جس کا ان کے لکھنے افراد خود بھی معترف ہیں جیسے کہ ڈاکٹر گستاؤلی بان لکھتے ہیں کہ عربوں کی بدولت یورپ نے

تمدن عالم کی [illegible] مترجمہ مولوی سید علی بلگرامی صفحہ ۴۱۳ [illegible] کے جتنے بھی آثار [illegible] جتنی بھی ضروریات کی چیزیں ہیں وہ سب یورپ نے ہم سے ہی سیکھے [illegible] سے مشہور عیسائی مورخ ڈاکٹر [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] ہے جب خلیفہ ہارون رشید نے [illegible] عیسائی بادشاہ [illegible] کے دربار میں ایک گھڑی تحفہ [illegible] لوگوں نے اسے جادو تصور کیا [illegible] یورپ [illegible] کو سکھایا [illegible] لکھتے ہیں کہ یورپ نے عربوں سے [illegible] دنیا کا آغاز [illegible] عیسائی مورخ [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] دیگر سائنس کے درجہ پر پہنچایا۔ عیسائی مورخ [illegible] زبان سے [illegible] مسلمانوں کی ایجاد ہے۔ مسلمانوں نے ایجاد کر کے یورپ کو تعلیم دی [illegible] خوبی یہ ہے کہ بارود کے اجزا آجتک بھی وہی اور اسی تناسب سے ہیں [illegible] نے ترتیب دی تھی۔ ساری دنیا اس بات کو بھی مانتی ہے کہ علم [illegible] موجودہ شکل میں مسلمانوں کی ایجاد ہے۔ جمہوری سلطنت اور طریقہ انتخاب قرآن شریف میں صاف صاف مذکور ہے "شَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ" یعنی اے نبی صلعم مسلمانوں سے معاملات میں مشورہ کیا کرو۔ اور تعلیم کے عمل [illegible] کافی ہے کہ آنحضرت صلعم اور ان کے جانشین [illegible] نے اپنے بعد [illegible] یا خلیفہ نامزد فرمایا اور خود خلفائے راشدین [illegible] حضرت [illegible]

(ملا اسماعیل عثمان بلوچ نے دفتر البلوچ [illegible] کراچی سے شائع کیا۔ مولا بخش عبد الصمد [illegible] پرنٹر نے [illegible] پریس [illegible] سے چھپوایا)

البلوچ

گاندھی جی کا مقاطعہ جوعی

حیات و ممات کا سوال

[illegible]

جان کی بھینٹ چڑھے نہیں اور کسی نتیجہ پر متفق نہیں پہنچ [illegible] نظم کر یہ فیصلہ نہیں ہے [illegible] کے خاتمہ ہو جائے جس کا [illegible] ایک ایک قوم [illegible] رفتہ تھا۔ [illegible] مذہب سیاسیات [illegible] سمجھتے ہیں [illegible] سیاسیات [illegible] مقابلہ کی صورتیں [illegible] حاصل ہے [illegible] مزید [illegible] مذہب کو سیاسیات [illegible] داخل [illegible] خیال [illegible] لیکن [illegible] مری فطرت کا ایک جزو [illegible] نہیں دیا سکتا تو [illegible] نقصان [illegible] پہنچے [illegible] مذہب [illegible] تقسیم [illegible] مسلمان [illegible] حاصل کرنا چاہئے [illegible] سیاسیات و مذہب کو [illegible] حالانکہ اسلام

تیرہ سو برس سے [illegible] کی چوٹ پکار [illegible] کر رہا ہے کہ مذہب و سیاسیات [illegible] فرق نہیں [illegible] اسلام کی [illegible] تعلیم [illegible] گئے۔

[illegible]

جس [illegible] انگریزی [illegible] لاکھوں کی تعداد میں ایسے زندانی موجود ہیں جنہیں بیرون زندان کی کوئی خبر نہیں اور وہ انہیں کوئی پوچھتا ہے کہ جیتا کس باغ کی مولی ہو۔ لیکن ہندوستان کے اس گجراتی [illegible] کی ذرہ [illegible] تصویر پر گاندھی کے نام سے یاد کی جاتی ہے کی آواز سامنے انگلستان اور ہندوستان میں پھیل جاتی ہے حکومت کے پاس ایسی کوئی طاقت نہیں جس کے ذریعہ اس کی [illegible] آواز کو روکا جا سکے گاندھی جی کے اندر [illegible] کس چیز سے پیدا ہوئی اس کا جواب گاندھی جی کی زبانی سن لیجئے فرماتے ہیں کہ میرے [illegible] مذہبی و اخلاقی سوال [illegible] کے سامنے سیاسی پیچیدگی [illegible] اہمیت نہیں رکھتا۔

آج ہندوستان ایک نازک دور سے گزر رہا ہے سیاسیات کے اندر نت نئی تبدیلیاں اور اہم تغیرات رونما ہو چکے ہیں ہم تمام ہی خواہان ہند سے خواہ وہ [illegible] ہوں یا ہندو [illegible] ہوں [illegible] کرتے ہیں کہ ہنوز وقت باقی ہے کہ ہندوستان کی [illegible] کی تباہ [illegible] کے گھاٹ اترنے سے بچائیں اور کسی متفقہ فیصلہ پر پہنچ کر گاندھی جی کو اس کے عزم سے [illegible] [illegible] جس کی بہت جلد پہنچ ہو کر ملک میں انتشار [illegible] باعث بنے [illegible] [illegible] تقسیم [illegible] اپنے [illegible] فسیح حیات سے بچا سکے۔

(بقیہ صفحہ اول)

اب یہ معلوم کرنا ہے کہ جس قوم کی یہ حالت ہو، تمام چیزیں اسلامی [illegible] [illegible] کہ وہ خود تو غلاموں کی حیثیت سے زندگی کے اوقات بسر کریں [illegible] بادشاہ [illegible] اس تنزل کے کیا اسباب ہیں؟ یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ ہم نے ان چیزوں کی طرف کبھی توجہ نہ کی انکو خیال میں نہ لایا اور حکومت کو بیداری سے نہ چلایا بلکہ دنیا کے عیش و عشرت میں پڑ کر سارے اوقات بچوں کی طرح کھیل کود میں کھو دیا کبھی مرغ بازی اور کبھی بٹیر بازی میں صرف کیا۔ حکومت کو انہیں افعال قبیحہ کر برباد کر کے اب بھی نشہ ان کے سر سے نہ اترا اور یہی بٹیر بازی مرغ بازی وغیرہ افعال کی [illegible] ہو رہی ہیں حالانکہ ہر شخص ایک دفعہ چوٹ کھاتا ہے پھر ہوش کرتا ہے۔ اگر مجھے ایک ہی مسلمان۔ سکھ۔ پارسی۔ ہندو تیتر باز، مرغ باز وغیرہ دکھلائیں تو مجھے صبر آ جائیگا مگر آپ نہیں دکھلا سکتے۔ اس مختصر بیان کے بعد آپ اچھی طرح سے معلوم کر سکتے ہیں کہ کیا وہ قوم کبھی ترقی کے درجہ پر پہنچ سکتی ہے جس کے اوقات ایسے کھیلوں میں بسر ہوں؟ نہیں! ہرگز نہیں!! این خیال است و محال است و جنوں۔ اگر آج ہی مسلمان اس بات کا وعدہ کریں کہ ہم ان افعال سے باز آ جائیں گے اور آئندہ کبھی ایسے فعل نہ کریں گے اور تعلیم اسلام پر عمل پیرا ہونگے تو میں ان کو یقین دلاتا ہوں کہ ضرور بالضرور موجودہ تنزل کے گڑھے سے نجات پائینگے اور ترقی کے بام پر کامران ہونگے۔ کاش کہ اللہ تعالیٰ تمہیں اس خواب غفلت سے بیدار کرے اور پھر وہی ولولہ و جوش پیدا ہو جو مسلم کے [illegible] عمل میں [illegible] [illegible] دیکھ رہے ہیں کہ انہوں نے سارے امورات کے [illegible]

[illegible]

ریاست جام نگر میں بلوچ قوم کی آبادی

ریاست جام نگر کا علاقہ بلوچستان (مکران) سے ہزاروں میل دور واقع ہوا ہے اور کراچی کے ساتھ بلوچستان کا اور تعلق نہیں ہے کہ بجا طور پر ان کی آمد و رفت ہے نہ سرحدی قرب ہے اور نہ ہی زبان اور بولی کے ساتھ موافقت ہے مگر تاہم یہاں بلوچ قبائل کا ایک بہت بڑا حصہ آباد ہے اور خصوصاً ریاست جام نگر میں مکرانی بلوچ ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں اور تقریباً تمام کے تمام برسرروزگار ہیں اور نہایت عزت اور اطمینان کی زندگی بسر کرتے ہیں۔ نگر یہاں کے مکرانی بلوچوں کی دو جماعتیں (بلحاظ معاشرت) ہیں

پہلی جماعت تو ایسی ہے کہ اگر اس کو خالص بلوچ کہا جائے تو بجا ہے کیونکہ عرصہ دراز سے ان کے آبا و اجداد نے یہاں آ کر سکونت اختیار کی اور یہاں کے کسی نہ کسی محکمہ سرکاری میں داخل ہو کر ہمیشہ کے لئے اپنے وطن عزیز کو خیرباد کہہ دیا بلکہ اپنے رسم و رواج امور کو یہاں کی رسومات سے تبدیل کر لیں اور حاکم وقت کا لحاظ کرتے ہوئے اپنی ظاہری وضع قطع اور لباس وغیرہ میں تبدیلی کر لی ہے کہ اب ان کو کوئی مکرانی بلوچ نہیں کہہ سکتا مگر فی الحقیقت ان کو اپنے اصلی وطن اور اپنی قوم کے ساتھ بھی ہمدردی اور محبت ہے ... اور ... [illegible] انہیں بعض لوگ تو ... [illegible] میں ملازم ہیں ... محکمہ میں ملازم ہیں اور یہاں کے ... کم ... ان کو ... اعتماد سے ان لوگوں کو عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

دوسرا طبقہ طلبا کا ہے جو ہر روز یہاں اور تحصیل علم یہاں میں مشغول ہے اس جماعت میں چند با فضیلت علما بھی ہیں جو یہاں اعلیٰ مدارس میں مدرس ہیں۔ جیسے مولوی محمد صاحب اور منشی ... والا بعض مساجد میں امامت ... اور بہت سے طلبا ہیں جو عربی اور دینی تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور ان کے اساتذہ اور معلمین و متعلمین رہتے ہیں ... اور لباس وغیرہ میں ابتک چنداں تبدیلی نہیں کی ہے اور اپنی ... زبان ہی کو بھی ... ہے۔

یہاں کے مدارس اور مساجد بالخصوص انہی لوگوں کے وجود سے آباد ہیں خداوند کریم ان کو ترقی دے اور ان کی جماعت میں اضافہ کرے۔ آمین ثم آمین

(خاکسار محمد عمر بلوچ مکرانی از جام نگر)

حدود بلوچستان میں خورشید اسلام کی پہلی کرن

(از قلم غلام محمد بلوچ گل محمد لائن کراچی)

اگرچہ ۲۱ھ ہجری میں مسلمان مجاہدین نے ایران کے جملہ مشہور مقامات پر قبضہ کر کے ساسانی شاہنشاہیت کا خاتمہ کر دیا تھا لیکن عربی مجاہدین نے اپنے قدموں کو اور آگے بڑھایا۔ یہاں تک کہ ایران کے باقی ماندہ سرحدی اضلاع سیستان اور مکران بھی فتح ہو گئے اور نقشہ مکران کا علاقہ بھی آگیا۔

مکران

پہلے مکران کی حدود ... اور مکران اور سیستان سے ملی ہوئی تھیں مگر ...

وہ مذہب کے پابند تھے ... حکومت سندھ کی ... [illegible] ... جب ... [illegible] ... سے بعد تحت نشینی کے ... میں ... ایک شہزادی دختر ... کے ہاتھوں کی اس وقت سندھ کا راجہ ... تھا جو مرتد ہو کر ... ہو جانے لگا چنانچہ اس نے ... اور مکران کے ... سے معاہدہ صورت کیا اور مکران ... کو اپنے ہی زیر نگین کر لیا ... تو جب مسلمانوں نے مکران پر لشکر کشی کی تو سندھ کے ... مکران جس کا نام رتبیل تھا ... کے ... اپنے ... اور ... [illegible]

سنہ ۲۳ھ ہجری (۶۴۴ عیسوی) میں کرمان اور سجستان (سیستان) کے فتح ہونے کے بعد حکم بن عمرو تغلبی نے مکران پر فوج کشی کی۔ حضرت حکم ... مکران میں داخل ہی ہوئے تھے کہ شہاب بن مخارق اور سہیل بن عدی اور عبداللہ بن عبداللہ ... جو کرمان اور سیستان کی مہمات نہایت کامیابی سے سر کر چکے تھے ان سے جا ملے اور لڑائی شروع ہوئی ایک مکران اگرچہ بڑی جانبازی اور شجاعت سے لڑے لیکن آخر کار مکران کا حکمران اور اس کا سپہ سالار سندھ میدان جنگ میں آگئے کرائی اور سندھ کی فوج شکست فاش کھا کر بھاگ نکلے

سرداری سے ... [illegible] ... اور ... [illegible]

انجمن اتحاد بلوچاں ... [illegible]

پچھلے ... آف ... کے ... انجمن اتحاد بلوچاں کراچی کی طرف سے کالونی کارڈوں میں شائع ہوئی ... اور نہیں ... کا ... نے ... کا ... کرنا چاہا ... کی خدمات سے ... ہوسکے ... عمل کر ... ہمارا ... البلوچ میں ... ان ... ذیل میں شائع کر کے ... کے طور پر ... کو آگاہ کر دوں ... افسران مجاز ... غلط فہمی کا شکار ... متعلقہ انجمن کی نسبت ... سے ... ذکر ... جائیں۔

جناب ... صاحب ... [illegible]

http://baask.com/literature

[illegible]

انجمن شبابیہ بلوچ کراچی

[illegible] ایک [illegible] قوم کی ہے [illegible] جس سے [illegible] شدہ [illegible] میں [illegible] اخلاقی [illegible] قوم [illegible] معارف سے [illegible] قوم [illegible] کی حوصلہ افزائی فرمائیں گے۔

عہدیداران انجمن

[illegible] نائب صدر [illegible]
[illegible] سکرٹری [illegible]
[illegible] خزانچی [illegible]
[illegible] محمد

مینیجنگ کمیٹی کے ممبر

نور محمد [illegible] عبد الرشید [illegible] عبد الرحمان [illegible] ملا محمد [illegible] غلام رسول۔

خط جناب مولوی عبد الرب صاحب بلوچ

العباس نگر۔ جناب مولوی عبد الرب صاحب بلوچ [illegible] [illegible]

گلہ اسلامی زبان کی مدرسہ کراچی میں

[illegible] گلہ اسلامی زبان [illegible] شروع ہو گیا ہے [illegible] بلوچستان [illegible] تاریخ [illegible] [illegible] شروع ہو گیا ہے۔

کشمیر میں ایک مسلمان فوجی افسر کا کورٹ مارشل

سری نگر [illegible] ہے کہ ایک فوجی مسلمان افسر [illegible] خان پر کورٹ مارشل قائم کیا گیا ہے۔ کیونکہ ہمیں اطلاع ملی ہے کشمیر کے گذشتہ فسادات میں جب انکو مسلمانوں کے ایک مجمع پر جو کہ خلاف قانون تھا گولی چلانے کا حکم دیا گیا تو انہوں نے گولی چلانے سے انکار کیا ہے [illegible] ان پر کورٹ مارشل قائم کیا گیا ہے۔

مولوی محمد [illegible] (کاروان) برائے تبلیغ اسلام [illegible] ایام رمضان [illegible] تبلیغ [illegible] [illegible] اسلام [illegible] کوشش [illegible] [illegible] الحاج [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

گذشتہ ہفتہ کی تازہ خبریں

[illegible] ستمبر۔ گاندھی جی آج [illegible] شروع کر دیا۔

[illegible] نے گاندھی جی کو [illegible] برقی پیغام [illegible] کیا ہے:

مجھے حکومت کا فیصلہ [illegible] معلوم ہو کر [illegible] [illegible] مستقل کر لی ہے [illegible] حکومت کو غیر ضروری تکلیف ہو اور مجھے غیر ضروری [illegible] برداشت کرنا پڑے [illegible] غیر ضروری [illegible] سے درخواست کرونگا کہ وہ مجھے [illegible] میں ان شرائط کی پابندی [illegible] تمام [illegible] مکان کے سلسلے میں [illegible] رہائی کی صورتیں بحال کی جائیں گی۔

حکومت کا فیصلہ

حکومت مسٹر گاندھی کے فیصلہ پر [illegible] اور اس بات کی خواہاں ہے کہ ان کو ایسے انتظامات کا پابند بنایا جائے جنہیں وہ پسند نہیں کرتے لہذا ان کی درخواست کے مطابق انہیں یروڈا جیل میں رہنے کی اجازت دیجائیگی اور ان سے کوئی تعرض نہیں کیا جائیگا۔

[illegible] ستمبر [illegible] میں مکمل ہڑتال کی گئی تمام ہندو مردوں، عورتوں [illegible] نے برت رکھے ڈاکٹر [illegible] کی مختصر تقریر کے بعد شہر کے تمام لیڈروں نے [illegible] کی طرح ایک پاخانہ صاف کیا۔

[illegible] میں ایک خوفناک آندھی آئی جس کی وجہ سے بے شمار دیہات ویران ہو گئے ہزاروں جانور ہلاک ہو گئے بہت سے انسانوں کی جانیں ضائع ہو گئیں۔

معلوم ہوا ہے کہ حکومت [illegible] نے [illegible]

[illegible] کو بیان کیا کہ اگر گاندھی جی کو فیصلہ شدہ [illegible] پر [illegible] کیا گیا تو اس کا یہ اثر ہو گا کہ سول نافرمانی کی تحریک پھر زندہ ہو جائیگی۔

[illegible] ۲۴ ستمبر۔ [illegible] نے اطلاع دی ہے کہ اگر ایک ہفتہ کے اندر اندر انہیں ۲۵۰۰۰ ہزار پونڈ [illegible] تیس لاکھ کا [illegible] سنہری گھڑیاں نہ پہنچ گئیں تو وہ اس کی [illegible] کو ہلاک کر ڈالیں گے۔

چترال کی امدادی فوج آج صبح [illegible] کی طرف روانہ ہو گئی۔

۲۴ ستمبر مہاتما گاندھی کی [illegible] کستوری بائی کو یروڈا جیل میں پہنچایا گیا تاکہ فاقہ کشی کے ایام میں وہ اپنے شوہر کے ساتھ رہے۔ مذکورہ [illegible] جیل میں تھیں۔

۲۳ ستمبر ۱۹۳۲ء۔ مہاتما گاندھی اب بستر پر [illegible] ہو چکا ہے اچھی طرح اس کی آواز نہیں نکل سکتی تاہم حوائج ضروری [illegible] ہے اور [illegible] بھی چلاتا ہے۔

۱۶ ستمبر کو سندھ کے مختلف اضلاع میں آزادی سندھ کا دن حسب اعلان لیڈران سندھ منایا گیا

حسب اعلان نواب زادہ یوسف علی خان مگسی بلوچ ۱۵ اکتوبر ۱۹۳۲ء کو یوم آزادی بلوچستان منانا مقرر ہوا ہے تمام بلوچستان کے مساجد میں جلسے ہونگے۔ جس میں یہ تجویز منظور کیجائیگی کہ بلوچستان کو بھی مثل دیگر صوبجات کے اصلاحات جدیدہ مل جانے چاہئیں۔

البلوچ کا مقامی نامہ نگار لکھتا ہے کہ میونسپل الیکشن کی تیاری ہو رہی ہے نئے رائے دہندگان کی یادداشت کی فہرست تیار ہو رہی ہے۔ غالباً الیکشن ۱۰ اپریل ۱۹۳۳ء کو ہوگا۔ بہت سے نئے امیدوار تیاریاں کر رہے ہیں۔